بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

النور

جماعت احمدیہ امریکہ کا ترجمان

اپریل سنہ ۱۹۸۵ء

امیر و مبلغ انچارج شیخ مبارک احمد

ادارہ تحریر امین اللہ سالک

مفتی احمد صادق

شعبان - رمضان 1405 سنہ ھ ق ہجرت 1364 سنہ ہش

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ

ہالینڈ، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، فرانس

۱۳ دسمبر تا ۳۱ دسمبر ۱۹۸۴ء

از مکرم منصور احمد خان صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ دسمبر تا ۳۱ دسمبر ۱۹۸۴ء ہالینڈ، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور فرانس کا تبلیغی و تربیتی دورہ فرمایا۔ اس سفر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ حضرت بیگم صاحبہ سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ اور حضور کی دو چھوٹی صاحبزادیاں ریحانہ یاسمین و عطیۃ المجیب صاحبہ کے علاوہ حضور کے داماد صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب اور ان کی بیگم شوکت جہان صاحبہ اور بچہ عزیز حسن رضا بھی ہمرکاب تھے، نیز مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ اس سفر میں حضور کے ہمسفر رہے۔

دیگر افراد قافلہ میں میجر محمود احمد صاحب، ماجد احمد خان صاحب اور مبارک احمد ساہی بطور محافظین شامل تھے۔ نیز بشیر محمد، خلیفہ فلاح الدین، اور مبارک احمد لون اور منصور احمد خان صاحبان کو بطور پرائیویٹ سیکرٹری بھی اس سفر میں حضور کی ہمرکابی کا شرف حاصل ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کار ڈرائیو کرنے کی سعادت خلیفہ فلاح الدین صاحب کو ملی اور دیگر افراد قافلہ کی کاریں صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب اور مبارک احمد لون صاحب نے ڈرائیو کیں۔ دوران سفر مبارک احمد لون نے جملہ مجالس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودات وڈیو پر ریکارڈ کئے۔

ہالینڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۸۴ء کو شام ۷ بجے بذریعہ فیری رود بار انگلستان عبور کر کے HOOCK VO HOLLAND کی بندرگاہ پر پہنچے، جہاں مکرم ہبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ، مکرم عبد الحکیم اکمل صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ اور مکرم حامد کریم صاحب مبلغ سلسلہ مع دیگر رفقاء جماعت احمدیہ ہالینڈ، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے موجود تھے، حضور نے کار سے اتر کر سب احباب سے مصافحہ فرمایا اور کاروں کے ذریعہ مع اہل قافلہ آٹھ بجے شام مسجد مبارک ہیگ تشریف لائے۔

The Ahmadiyya Gazette and **Annoor** are published under the supervision of Maulana Sheikh Mubarak Ahmad, Ameer & Missionary Incharge, U.S.A., for the **Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.**, 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C., 20008 Phone: (202) 232-3737

Printed by Braceland Brothers Inc., Philadelphia, PA 19153

Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.
2141 Leroy Place N.W.
WASHINGTON, D.C. 20008

3RD CLASS
BULK
U.S. POSTAGE
PAID
PERMIT #1
DARBY, PA

تبلیغی مساعی کے بارے میں حضور نے یہ تلقین فرمائی کہ نیا لٹریچر تیار کیا جائے اور ذاتی تعلقات کے ذریعہ تبلیغی مساعی کو تیز کریں۔ اس سلسلہ میں حضور نے انگلستان میں محترمہ سلمیٰ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے دس بیعتوں کا وعدہ کیا تھا اور حضور کی لندن سے روانگی سے قبل ان کی ارسال کردہ دسویں بیعت موصول ہو گئی۔ حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو مبلغ اور احمدیت کا سپاہی بن جانا چاہیئے۔ ہالینڈ میں مقامی احمدیوں کی تعداد کے بارے میں مکرم جناب امیر صاحب نے بتایا کہ مقامی احمدیوں کی تعداد پندرہ ہے اس پر حضور نے فرمایا کہ سال میں یہ تعداد کم از کم دگنی ہونی چاہیئے

لٹریچر کی تیاری کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ اب وقت بدل چکا ہے اور لوگوں کے مزاج بھی بدل چکے ہیں۔ اس کے مطابق تیاری کریں۔ حضور نے فرمایا کہ عام عیسائیوں کو اپنی بائبل کے بارے میں بھی علم کم ہے نیز فرمایا کہ اسلام کے تعارف کو صحیح رنگ میں پیش کیا جائے اور خصوصاً اس بارے میں لوگوں کو بتایا جائے کہ اسلام امن کا مذہب ہے۔

تبلیغی مساعی کے ضمن میں کیسٹس اور ویڈیو کے استعمال کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ لندن میں منعقدہ ہونے والی مجالس عرفان کی سوال وجواب کی کیسٹس کی کیٹالاگنگ کی جا رہی ہے۔ مقامی ڈچ احباب یہ کیسٹس سنیں اور ان کو اپنی زبان میں ڈھالیں۔ جس کا طریق یہ ہو کہ مقامی ڈچ احباب پہلے حضور کے دیئے گئے جوابات سنیں اور ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے پھر ایک سوال وجواب کی مجلس منعقد کریں جس میں وہی سوال دہرائے جائیں اور ان کے جواب حضور کے دیئے گئے جواب کے مطابق اپنی زبان میں دیں۔ اور اس مجلس کی کیسٹس تیار کر کے انہیں تبلیغی مقاصد کے لئے استعمال کریں۔ یہ کیسٹس جب تیار ہوں تو ایک تعارفی فولڈر شائع کیا جائے جس میں بتایا جائے کہ ان سوالات کے جواب پر مشتمل کیسٹس ہمارے پاس موجود ہیں۔ ان فولڈروں کو نوجوانوں میں کثرت کے ساتھ پھیلایا جائے جن کے مطالبہ پر انہیں لاگت کے برابر قیمت پر کیسٹس فروخت کی جائیں۔

ہالینڈ میں ایک وسیع تر مرکز کے قیام کے لئے حضور نے ڈچ احباب ہبۃ النور رحاخن صاحب، عبدالحمید صاحب، شاہد محمود صاحب، اور فہیم احمد صاحب کو ارشاد فرمایا کہ اگلے دن شام تک اس بارہ میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں۔ اور دوسرے روز مغرب کی نماز کے بعد اپنی رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کریں۔

۱۴ دسمبر ۱۹۸۵ء بروز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر مسجد میں تشریف لا کر پڑھائی۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے کثیر تعداد میں احباب جماعت مسجد میں تشریف لائے۔ بارہ بج کر پینتالیس منٹ پر حضور نے اردو میں خطبہ کا آغاز فرمایا۔ یہ ایمان افروز اور معرکۃ الآراء خطبہ جس میں ایک جلالی شان پائی جاتی ہے ایک گھنٹہ پانچ منٹ تک جاری رہا۔ اس خطبہ جمعہ میں حضور نے تاریخ انبیاء کے موضوع پر متعدد قرآنی آیات تلاوت فرمائیں اور ان کے معانی پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ قومیں جن کے سربراہ حق و باطل کی تمیز چھوڑ بیٹھتے ہیں اگر وہ قومیں خدا سے ان سربراہوں سے نجات حاصل کرنے کی توفیق نہ پائیں تو وہ مصائب کا شکار ہو جاتی ہیں اور قرآن کریم کے مطابق ایسی قوموں کو زمین بھی پناہ نہیں دیتی اور آسمان سے بھی ان پر مصائب نازل ہوتے ہیں

حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ پر یہ الزام کہ نعوذ باللہ جماعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرتی ہے۔ اس سے زیادہ بیہودہ الزام ممکن نہیں۔ حضور نے متعدد مخالفین احمدیت کے حوالے سے بیان کر کے بتایا کہ اتنا تو ان کو بھی تسلیم ہے کہ یہ جماعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سرشار ہے نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشد ترین مخالف مولوی محمد حسین بٹالوی نے بھی یہ لکھا کہ ایسی خدمت اسلام تیرہ سو سال میں کسی اور کو نصیب نہیں ہوئی۔ جو حضرت مسیح علیہ السلام کے نصیب میں آئی۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو عربی اور فارسی کلام اکٹھا کرو دیکھو پھر ان الزام لگانے والوں کے آباؤ اجداد کا سارا کلام ایک طرف اکٹھا کر دو اس کے مقابل پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کلام ہی رکھ دو تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کا پلڑا ہی بھاری رہے گا جو آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں فرمایا۔ آپ کے بارے میں اور آپ کے ماننے والوں کے متعلق یہ الزام کس طرح لگ سکتا ہے کہ وہ نعوذ باللہ گستاخ رسول ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہم خدا کی عظمت کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ہم سر سے پاؤں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہیں۔ ہم آپ کے قدموں کی خاک کے بھی عاشق ہیں۔ اور جو زندگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق محبت سے عاری ہو اس زندگی پر لعنت بھیجتے ہیں۔ اور اگر یہ الزام کہ ہم نعوذ باللہ گستاخ رسول ہیں سچ ہے تو اے خدا ہم پر اور ہماری نسلوں پر لعنت بھیج اور اگر یہ الزام درست نہیں تو ہم قرآن کریم کی زبان میں کہتے ہیں کہ

لعنت اللہ علی الکاذبین

اور اب آسمان کا خدا اور آنے والی تاریخ بتائے گی کہ اس لعنت کا مورد کون ہے۔

حضور نے فرمایا کہ گالیاں دینے کا دستور جماعت احمدیہ میں نہیں ہے۔ جماعت انتہائے ظلم کے باوجود صبر کی تعلیم پر عمل کرتی ہے اور گالی کے جواب میں خاموش رہنا بزدلی کی وجہ سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کی وجہ سے ہے۔ صحابۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی نمونے پیش کئے۔ ایک طرف تو جنگ کی شدت میں اپنے ہاتھوں سے حضور علیہ السلام کے چہرے پر انہوں نے سائے کر دیئے تھے مگر انہی لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف گستاخیاں سنیں مگر ایک ہاتھ مخالفین کے خلاف نہیں اٹھا۔ یہ سنت رسول ہے اور اخلاق و تہذیب کی عظیم داستانیں ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا تو ایک مولیٰ ہے اور خدا ہمارا مولیٰ ہے مگر ہمارے مخالفین کا کوئی مولیٰ نہیں اور جماعت کا خدا جب ہماری مدد کو آئے گا تو مخالفین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور حضرت مسیح علیہ السلام کا نام محبت

عشق سے یاد کیا جائے گا۔

سراسر جھوٹا الزام حضور نے فرمایا کہ ہمارے خلاف یہ عجیب بہانہ بنایا گیا ہے کہ نعوذ باللہ ایک مفتری آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر نبوت کا دعویدار ہے۔ جبکہ معترضین کا اپنے بھی آنے والے مہدی کے بارے میں یہی ایمان ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بھی یہی دعویٰ ہے کہ میں وہی مہدی معہود ہوں۔ مہدی وہی ہے جس کو خدا بنائے اور جس کو ماننا سب پر لازم ہے۔ ستارہ کہ ایسا کبھی غیر نبی کیا پیدا ہوا ہے تم لیے ہی امام مہدی کو ملنت ہو۔ جب تک تمہارے اندر امام مہدی کے آنے کا تصور موجود ہے تم جھوٹ بولتے ہو، جب یہ الزام لگاتے ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر نبوت کا دعوے کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو فرماتے ہیں کہ میرے اعمال پہاڑوں کے برابر بھی ہوتے تو میں کچھ نہ پا سکتا۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع نہ کرتا کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کے ظہور کے بعد صرف وہی قبول کیا جائے گا جو آپ کا پیروکار ہو۔ ایسے شخص پر یہ الزام کہ نعوذ باللہ مقابل پر نبوت کیا ہے سراسر جھوٹ ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ہم سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ کلمہ پڑھ لو۔ جب کہ کلمہ پڑھنے کے جرم میں تو ہم مارے جا رہے ہیں۔ اسی پاداش میں تو کلمہ پر سپاہیاں پھروائی جا رہی ہیں۔ کلمہ کو سینے سے لگانے والے تو ہم ہیں مگر ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھیں گے، تمہارا کلمہ نہیں پڑھیں گے، کیا ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام کی چھاتی کو چھوڑ کر تمہاری چھاتی سے لگ جائیں!

حضور نے فرمایا کہ

اللہ تعالےٰ اپنے پیاروں کے لئے غیرت رکھتا ہے

خصوصاً ان مظلوموں کے لئے جو خدا کی راہ میں خدا کی خاطر دکھ دیئے جاتے ہیں نیز قرآن کریم کا کلام آج بھی سچا اسیطرح سچا ہے۔ فرعون کے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم کئی قسم کی آفات کا ذکر فرماتا ہے جو زمینی بھی تھیں اور آسمانی بھی، اور آئندہ کے بارے میں پیشگوئی بھی اس میں فرمائی گئی ہے اور جس میں فرمایا ہے

یٰقوم انی اخاف علیکم یوم التناد (مومن ۳۳)

یعنی اے میری قوم میں تم پر ایسے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جس دن لوگ تمہارے خلاف ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکاریں گے۔ ایسا واقعہ گزشتہ فرعون کے زمانہ میں پیش نہیں آیا اور نہ ہی حضرت موسےٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا۔ اور اس آیت میں بھی مستقبل کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ تناد کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ ظالم کے خلاف دوسری قوموں کو مدد کے لئے پکارنا۔ جماعت احمدیہ تو قرآن کریم پر دن کے سورج سے زائد یقین رکھتی ہے اور ایسے خدا پر یقین رکھتی ہے جس پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اس لئے ہم لازماً تمہیں یہ آواز پہنچائیں گے کہ اس عذاب سے ڈرو جب سارا ملک ایک دوسرے کو تمہارے خلاف بلائے گا یا دوسری قوموں کو بلائیں گے۔ آج نہیں تو کل۔ خدا کے ہاں دیر ہے مگر اندھیر نہیں۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ ہم دعا کرتے ہیں کہ

اللہ تعالےٰ ہمارے وطن کو بچائے

اور ظالموں کے ہاتھ ظلم سے روک دے کہ وہ مرحلہ نہ آجائے کہ بلائیں ساری قوم کو گھیر لیں اور اگر وہ دن آئے تو جماعت کو ہر مصیبت سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

حضور کا خطبہ جمعہ ایک گھنٹہ پانچ منٹ تک جاری رہا جس کے بعد حضور نے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائیں نیز حضور نے مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب انچارج ہالینڈ کو ہدایت فرمائی کہ اس خطبہ کا خلاصہ ڈچ زبان میں تیار کر کے ڈچ احمدیوں کو فوری مہیا کر دیا جائے۔

مجلس عرفان

نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ مسجد میں احباب جماعت کے ساتھ تشریف فرما رہے اور ہالینڈ میں ایک وسیع تر مرکز کے قیام کی غرض سے زمین کے قطعات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے حضور نے جن ڈچ احمدی احباب کو ہدایات دی تھیں انہیں اپنی اپنی رپورٹیں پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ مکرم ہبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ اور دیگر ڈچ احمدی احباب نے اپنی اپنی حاصل کردہ معلومات مختلف علاقوں میں قطعات زمین کے متعلق حضور کی خدمت میں پیش کیں جن پر حضور نے ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں۔ اس سلسلہ میں موجودہ مسجد کی عمارت کی توسیع کے مختلف امکانات کا آرکیٹیکٹ کے مشورہ سے جائزہ لیا جائے کا ارشاد ہوا۔

ترسیل کتب

مختلف زبانوں میں کتب جو دنیا میں بھر کے مشنز کو ارسال کی جاتی ہیں کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ ہر کتاب جو مشن کو ارسال کی جائے اگر اس کی زبان اردو یا انگریزی سے مختلف ہو تو اس کتاب کا مختلف تعارف انگلش یا اس ملک کی لوکل زبان میں ساتھ تحریر کیا جائے۔

لائبریری

لائبریری کے قیام کے بارے میں حضور نے ارشاد فرمایا کہ ہر مشن میں SPECIMEN LIBRARY بنائی جائے جس میں کل زبانوں کی کتب موجود ہوں۔ کتب کے بارے میں یہ لکھا جائے کہ یہ کتب کس طرح کہاں سے اور کس قیمت پر مہیا ہو سکتی ہیں۔

بیعت

مجلس عرفان کے اختتام پر ایک ترک نوجوان MR. GHAJOR نے جو کچھ عرصہ سے زیر تبلیغ تھے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دست مبارک پر بیعت کی۔ حضور نے بیعت کے الفاظ انگریزی زبان میں دہرائے۔ جملہ حاضرین بھی اس بیعت میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں حضور نے نماز عشاء پڑھائی اور یہ بابرکت مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

۱۵ دسمبر بروز ہفتہ حضور نے نماز فجر مسجد میں تشریف لا کر پڑھائی۔

انفرادی ملاقاتیں بعد ازاں گیارہ بجے صبح حضور نے بیس منٹ کے لئے مسجد کے آرکیٹیکٹ سے ملاقات فرمائی جس میں موجودہ مسجد کی توسیع کے سلسلہ میں ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں جس کے بعد ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک جماعت احمدیہ ہالینڈ کے احباب اور ان کی فیملیز کی انفرادی ملاقات ہوئی جس کے حضور نے نماز ظہر و عصر مسجد میں تشریف لا کر پڑھائیں۔ ساڑھے تین بجے بعد دوپہر انفرادی ملاقاتیں دوبارہ شروع ہوئیں جو ساڑھے پانچ بجے شام تک جاری رہیں۔ پینتالیس فیملیوں اور سترہ افراد نے حضور سے انفرادی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

مجلس عرفان

ساڑھے پانچ بجے شام حضور نے نماز مغرب مسجد میں پڑھائی۔ جس کے بعد مجلس عرفان کا آغاز ہوا۔ جس میں سب سے پہلے حضور نے دوبارہ مسجد کی توسیع اور ایک بڑے مرکز کے قیام کے لئے مناسب قطعہ زمین کے حصول کے سلسلہ میں ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں۔ حضور نے اس سلسلہ میں یہ بھی فرمایا کہ موجودہ مساجد کی ایک تاریخی اور MONUMENTAL VALUE بھی ہے۔ یہ یورپ میں پہلی مساجد ہیں جو حضرت المصلح الموعودؓ کے عہد مبارک میں تعمیر ہوئیں۔ اس لئے اس پہلو پر بھی غور کیا جائے کہ ان مساجد کو اسی طرح محفوظ رہنے دیا جائے اور سوائے اندرونی تبدیلیوں کے مزید توسیع کے لئے علیحدہ بلڈنگ تعمیر کی جائے۔ نیز حضور نے آئندہ توسیع مسجد اور قیام مرکز کے لئے احباب جماعت ہالینڈ کو قربانی کی تحریک بھی فرمائی۔

ان ارشادات کے بعد حضور نے حاضرین کو علمی و مذہبی سوالات کرنے کی دعوت دی۔ چنانچہ حاضرین نے بالخصوص ڈچ احباب نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے کثرت سے علمی سوالات کئے جن کے جواب میں حضور نے انگریزی زبان میں ارشاد فرمائے۔ یہ مجلس دو گھنٹہ تک جاری رہی۔

بیعت مجلس عرفان کے آخر میں ایک سورینام کے دوست عبدالجبار رمضان صاحب مع اپنی اہلیہ و چھ بچگان کے حضور کے ہاتھ پر دستی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ مبایعین میں داخل ہوئے۔ جملہ حاضرین بھی اس بیعت میں شریک ہوئے۔

عشائیہ مجلس عرفان کے بعد حضور نے نماز عشاء پڑھائی اور بعد ازاں تمام احباب کے ساتھ جماعت احمدیہ ہالینڈ کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ میں شرکت فرمائی۔

۱۶ دسمبر بروز اتوار **الوداع**۔ صبح نو بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہل قافلہ ہمبرگ مغربی جرمنی کے لئے کاروں میں روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے تمام احباب سے جو اپنے پیارے امام کو الوداع کہنے کی غرض سے جمع تھے مصافحہ فرمایا اور اجتماعی دعا فرمائی۔ ہالینڈ کے بارڈر تک مکرم محترم ہبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ اور مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب مبلغ انچارج و مکرم حامد کریم صاحب مبلغ سلسلہ و دیگر رفقاء ساتھ تشریف لے گئے۔

مغربی جرمنی میں آمد

مغربی جرمنی کے بلدُنِد کے قریب منصور احمد عمر صاحب مبلغ انچارج مغربی جرمنی مکرم لئیق احمد منیر صاحب مبلغ سلسلہ ہمبرگ و مکرم بشارت محمود صاحب مبلغ سلسلہ مع اپنے رفقاء کے حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے مصافحہ فرما کر سفر کا آغاز فرمایا۔ ڈیڑھ بجے بعد دوپہر کھانے کے لئے راستہ میں قیام فرمایا۔ بارش اور برف کے باعث نماز ظہر و عصر کاروں میں ہی ادا کی گئیں۔

ہمبرگ مسجد میں تشریف آوری

ساڑھے پانچ بجے شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہل قافلہ ہمبرگ مسجد میں پہنچے۔ جہاں ارد گرد کے بہت سے مرد و خواتین حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ احباب جماعت نہ صرف مسجد کے اندرونی ہال میں حضور کی تشریف آوری کے منتظر تھے بلکہ شدید سردی اور برف کے باوجود احباب کی بڑی تعداد مسجد کے سامنے حضور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب احباب سے مصافحہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور مع حضرت بیگم صاحبہ مستورات سے ملاقات کے لئے مسجد کے عقب میں نصب شدہ ٹینٹ میں تشریف لے گئے۔

مجلس عرفان نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد باوجود پانچ صد کلومیٹر سے زائد سفر کی کوفت کے حضور احباب جماعت کے ساتھ مسجد میں تشریف فرما رہے۔ سب سے پہلے حضور نے اس بارے میں تلقین فرمائی کہ سنتوں کی ادائیگی کے دوران شور کی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو مناسب نہیں۔ بعد ازاں حضور نے احباب جماعت کی تعداد بڑھ جانے کے سبب موجودہ مسجد کی توسیع اور مزید ایک بڑی جگہ کی خرید کے لئے ہدایات ارشاد فرمائیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے مختلف امکانات کا جائزہ لینے کا ارشاد فرمایا یعنی کوئی وسیع قطعہ جو ایک ایکڑ سے زائد ہو خرید کر اس میں مسجد تعمیر کی جائے اس غرض سے حضور نے مکرم لئیق احمد منیر صاحب مبلغ سلسلہ ہمبرگ کے مشورہ سے ایک کمیٹی کی تشکیل فرمائی جن کو یہ ہدایت فرمائی کہ حضور کے مغربی جرمنی میں قیام کے دوران میں اپنی مساعی کی پہلی رپورٹ پیش کر دیں ان ارشادات کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو علمی و مذہبی سوالات کرنے کی دعوت دی اور یہ مجلس سوال و جواب رات دس بجے تک جاری رہی۔ حضور نے جوابات اردو میں ارشاد فرمائے اور مکرم لئیق احمد منیر صاحب نے جرمن زبان میں ان کا ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا۔

۱۷ دسمبر بروز سوموار **انفرادی ملاقاتیں**

آج صبح دس بجے انفرادی ملاقاتوں کا آغاز ہوا جو ڈیڑھ بجے بعد دوپہر

تک جاری رہیں جن کے بعد حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔ بعد ازاں دوبارہ ساڑھے تین بجے انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سوا پانچ بجے تک جاری رہیں تیس فیملیز اور ایک صد سے زائد افراد نے انفرادی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

مجلس عرفان: نماز مغرب و عشاء حضور نے جمع کر کے پڑھائیں جن کے بعد مجلس عرفان کا آغاز ہوا۔ اڑھائی گھنٹے تک حضور نے احباب جماعت کے سوالات کے جواب اردو زبان میں ارشاد فرمائے جن کا ترجمہ ساتھ ساتھ جرمن زبان میں مکرم لئیق احمد منیر صاحب مبلغ سلسلہ ہمبرگ نے کیا۔

۱۸ دسمبر بروز منگل

روانگی صبح نو بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہل قافلہ کاروں کے ذریعہ ہمبرگ مسجد سے فرانکفورٹ کے لئے روانہ ہوئے روانگی سے قبل حضور نے احباب جماعت سے جو حضور کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے مصافحہ فرمایا اور اجتماعی دعا کرائی۔ راستہ میں کھانے کے لئے حضور نے مختصر قیام فرمایا اور بارش کے باعث نماز ظہر و عصر کاروں میں ہی ادا کی گئیں۔

مسجد فرانکفورٹ میں آمد ساڑھے تین بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ مسجد نور فرانکفورٹ پہنچے جہاں مسجد کے سامنے مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی مع اراکین مجلس عاملہ و مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مبلغ انچارج جرمنی و مکرم بشارت محمود صاحب مبلغ سلسلہ حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ بعد ازاں حضور نے مسجد کے عقب میں نصب شدہ خیمہ میں تشریف لے جا کر جملہ احباب جماعت سے جو کثیر تعداد میں حضور کے استقبال کے لئے جمع تھے مصافحہ فرمایا۔ مستورات نے مسجد کے ہال میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ کا استقبال کیا۔

مجلس عرفان: شام پانچ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد میں تشریف لا کر نماز مغرب پڑھائی جس کے بعد مجلس عرفان کا آغاز ہوا۔ ابتداء میں حضور نے تبلیغ اور مراکز یورپ کے قیام کے بارے میں ہدایات ارشاد فرمائیں حضور نے فرمایا کہ مرکز یورپ کے لئے وعدہ جات جماعت احمدیہ جرمنی کو دو ملین مارک تک پہنچانے چاہئیں۔ اس سلسلہ میں تو بعض احباب جماعت نے اپنی وسعت تک وعدے کر چکے ہیں البتہ دوسروں کو مزید قربانی کی تحریک کی جائے۔ تبلیغ کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ جرمنی کا ایک سو بیعتوں کا ٹارگٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پورا ہو چکا ہے۔ اب ایک ہزار کی باری ہے۔ اس سلسلہ میں جرمن احمدیوں کی سپرٹ کو ابھارا جائے کہ وہ تبلیغ کریں اور اگر ایک ہزار جرمن احمدی ہو جائیں تو سارا ملک ہو جائے گا۔

ایک لبنانی عرب کی بیعت اس موقع پر ایک لبنانی مسلمان نوجوان جو مبارک احمد نامی صاحب کے زیر تبلیغ تھے، نے حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بیعت کے عربی الفاظ حضور نے دہرائے اور باقی حصہ حضور کے زیر ارشاد جرمن زبان میں مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے دہرائے۔

مجلس سوال و جواب

بیعت کے بعد مجلس سوال و جواب کا آغاز ہوا۔ جس کی ابتداء نو بیعت کنندہ لبنانی نوجوان نے کی جنہوں نے متعدد سوالات حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے بارے میں پیشگوئیوں اور آپ کے مقام کے بارے میں کئے جن کا سیر حاصل جواب حضور نے ارشاد فرمایا۔ لبنانی بھائی نے اس امر پر تعجب کا اظہار کیا کہ آتنی واضح صداقتیں ہمارے مسلمان بھائیوں کو کیوں سمجھ نہیں آتیں۔ اس امر کے پیش نظر کہ اکثر حاضرین انگریزی نہیں سمجھ سکتے حضور نے سوالات کے جواب اردو میں ارشاد فرمائے جن کا جرمن ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا گیا۔ یہ مجلس دو گھنٹے سے زائد جاری رہی جس کے بعد حضور نے نماز عشاء پڑھائی۔

۱۹ دسمبر بروز بدھ

آج کا دن فرانکفورٹ کے گرد و نواح میں مختلف قطعات زمین و عمارات جو جرمنی میں مرکز یورپ قائم کرنے کی غرض سے زیر غور ہیں کے معائنہ کے لئے مقرر تھا۔ حضور صبح دس بجے بذریعہ کار روانہ ہوئے۔ حضور نے مجوزہ قطعات و عمارات کا معائنہ فرمایا اور ان کے بارہ میں ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں۔ ڈیڑھ بجے بعد دوپہر حضور واپس مسجد نور فرانکفورٹ تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔

مجلس عرفان ساڑھے پانچ بجے شام نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد مجلس عرفان کا آغاز ہوا اور نو بجے شب تک حضور نے حاضرین کے سوالات کے جواب ارشاد فرمائے۔ نیز فارسی بولنے والے افراد کے لئے فارسی زبان میں تبلیغی کینٹس کی تیاری کے لئے ضروری ہدایات دیں۔ آج بھی جرمن احباب کے لئے حضور کے ارشادات کا جرمن ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا گیا۔

● ۲۰ دسمبر بروز جمعرات

آج کا دن بھی جرمنی میں "مرکز یورپ" کے قیام کے لئے مجوزہ قطعات زمین و عمارات کے معائنہ کے لئے مخصوص تھا۔ چنانچہ حضور نے دو ایسی جگہوں کا معائنہ فرمایا اور ان کے بارے میں ہدایات ارشاد فرمائیں۔ واپس تشریف لا کر حضور نے نماز ظہر و عصر مسجد میں پڑھائیں۔

تبلیغی نشست نماز مغرب و عشاء کے بعد ایک تبلیغی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں تیس جرمن مرد و خواتین نے شرکت کی۔ یہ نشست ساڑھے سات بجے شام شروع ہو کر ساڑھے دس بجے رات اختتام پذیر ہوئی۔ اور حاضرین نے اسلام اور احمدیت کے مختلف پہلوؤں پر سوالات کئے۔ جن کے سیر حاصل جواب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انگریزی زبان میں ارشاد فرمائے جرمن زبان میں ترجمانی کے فرائض مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب نے ادا کئے۔

۲۱ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک

نماز جمعہ کے لئے جرمنی کے طول و عرض سے کثیر تعداد میں احباب تشریف لائے۔ اندازاً ساڑھے تین صد مرد و یک صد خواتین نے نماز جمعہ میں شرکت کی۔ حضور نے ڈیڑھ بجے خطبہ جمعہ کا آغاز فرمایا جس میں حضور نے سورہ بنی اسرائیل کے آخری رکوع کی آیات کی پُر معارف تفسیر فرمائی جس کا خلاصہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

خطبہ جمعہ

یوم ندعوا کل اناس بامامھم

یعنی یوم حشر کو جب کہ خدا تعالیٰ انسانوں کی بعثت ثانیہ فرمائے گا تو انہیں اپنے امام کے نام پر اٹھائے گا یعنی وہ جس کو اپنا امام سمجھتا ہے اور جس کے پیچھے اس نے اپنا لائحہ عمل طے کیا ہے اسی کے ساتھ قیامت کو اس کا حشر ہوگا۔ اگر اس نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا امام بنایا تو آپ ہی کے ساتھ اس کا حشر ہوگا اور اگر کسی اور کے ساتھ اس نے اپنا لائحہ عمل طے کیا ہے اس کا حشر حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہیں ہوگا۔

فمن اوتی کتبہ بیمینہ میں یمین سے مراد حقیقی مذہبی آئمہ ہیں کیونکہ شمال و یمین کی تقسیم مذہبی یا غیر مذہبی تقسیم ہے اس سے مراد وہ خوش نصیب ہے جس نے اسے اپنا امام بنایا جو خدا کے دائیں ہاتھ پر ہے اصحاب الشمال کا ذکر ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی لیتے ہیں ہے۔ یعنی اصحاب الشمال کا ذکر اندھے کے طور پر کیا گیا ہے اس سے پہلے فاولٰئک یقرءون کتبھم میں اہل بصیرت مراد ہیں۔ یعنی جو اس دنیا میں بھی تقدیر کا نوشتہ پڑھتے تھے وہ وہاں بھی پڑھیں گے جن کو اس دنیا میں تقدیر کے نوشتے پڑھنے نہیں آتے وہ اس دنیا میں بھی اندھے ہی اٹھائے جائیں گے۔ مذہب کے مخالف درحقیقت اندھے ہی ہوتے ہیں ان کے لئے کئی اندھے ہیں۔ ایک تو وہ نور نبوت کو نہیں پہچانتے اور سچ جھوٹ میں تمیز نہیں کرتے اور چونکہ وہ بصیرت سے عاری ہوتے ہیں ان کو صاحب بصیرت لوگوں کی طرح یہ توفیق نہیں ملتی کہ جس راستہ کو گڑھوں سے پُر دیکھیں اس سے پہلے ہی ہٹ جائیں۔ اندھے کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس جگہ چل رہا ہے جب اسے ہلاکت گھیر لیتی ہے تب اسے پتہ چلتا ہے۔ یہ حال انبیاء کے مخالفین کا بھی ہمیشہ سے نظر آتا ہے۔ وہ سب ایک ہی طرح کی ہی مخالفت کرتے ہیں جو پہلے لوگ بھی کر چکے ہوتے ہیں۔ اور وہی چالاکیاں دوبارہ دہراتے ہیں کہ شاید اب کامیاب ہو جائیں۔ نہ وہ تاریخ سے سبق حاصل کرتے ہیں اور نہ مستقبل کو دیکھ کر صحیح منصوبہ بنا سکتے ہیں۔ یہی حال اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جھٹلانے والوں کا ہے۔

یہ مخالفین من کان فی ھذہ اعمی کے مصداق ہیں۔ وہ یہ گمان دل سے نکال دیں کہ وہ روز حشر حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی امامت میں اٹھائے جائیں گے۔ وہ اپنے ائمہ کی پیروی میں اٹھائے جائیں گے۔ مخالفین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی لالچ دیتے تھے کہ اپنے مسلک سے سرک جاؤ۔ یہی حربہ احمدیت کے خلاف استعمال ہو رہا ہے۔ قرآن کریم اگلی آیات میں فرماتا ہے کہ اگر تم ان کی بات مانو گے تو وہ تمہیں اپنے سینوں سے لگا لیں گے۔ یہی ہمیں کہا جاتا ہے کہ اپنا مسلک چھوڑ دو تو ہم تمہیں اپنے سینے سے لگا لیں گے۔ ہمارا جواب یہ ہے کہ ہم ان سینوں پر لعنت بھیجتے ہیں جو ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے دور لے جانا چاہتے ہیں۔ اس امام کو ہم ہرگز نہیں چھوڑیں گے۔ جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور محبت سے پیدا ہوا۔ نہ ہم امام کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور نہ امام مہدی کو چھوڑیں گے جو آپ کے قدموں کی مٹی سے بنایا گیا۔

حضور نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ تم سے پہلے خدا کی تقدیر نے تم جیسوں سے کیا سلوک کیا تھا۔ تمہارا ماضی بھی اندھا اور تمہارا مستقبل بھی اندھا ہے۔ ہمارے لئے کوئی متبادل راہ نہیں۔ کوئی ادنیٰ سا احمدی بھی ایک لمحہ کے لئے یہ نہیں سوچ سکتا کہ خدا کے سینے کو چھوڑ کر غیر کے سینے سے لگ جائے۔ اس راہ میں ثبات قدم کے لئے دعائیں کرو کہ اللھم افرغ علینا صبرا وثبت اقدامنا۔

اگلی آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد صلعم اگر یہ تمہیں اس ملک سے نکالنے میں کامیاب ہو گئے تو یہ بھی نکالے جائیں گے یا تو یہ تیرے مسلک کو مان لیں تو اللہ تعالیٰ ان کو بچا لے گا یا ظلم سے نکالنے والوں کی اپنی زمین تنگ کر دی جائے گی۔

ہمیشہ سے یہی سنت چلی آ رہی ہے کہ انبیاء صبر اور دعاؤں کے ذریعہ سے اثبات مانگتے ہیں اور مخالفین ہمیشہ دھمکیاں دیتے رہتے ہیں کہ یا تو ہمارے سینے سے لگ جاؤ یا ظلم و تشدد میں انتہا کر دیں گے وہی سنت اب بھی جاری ہے ولا تجد لسنۃ اللہ تحویلا اس کلام میں پیشگوئی ہے اس میں مخاطب تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ہم آپ کے ادنیٰ چاکر اور غلام ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ سنت ادنیٰ غلاموں کے لئے بھی دکھائی جائے گی؟ اس کا جواب پہلے آیت میں دے دیا گیا ہے کہ یوم ندعوا کل اناس بامامھم۔ یعنی اس دنیا اور اگلی دنیا میں امام والا سلوک ہوگا۔ سو بچائے جاؤ گے تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی برکت سے بچائے جاؤ گے۔ اس امام کو کبھی نہ چھوڑنا۔ اس دنیا اور آخرت کی فلاح اسی میں مضمر ہے۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور نے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

مجلس عرفان

شام کو نماز مغرب و عشاء کے بعد آج بھی مجلس عرفان منعقد ہوئی۔ جس میں حضور نے حاضرین کے علمی و مذہبی سوالات کے جواب ارشاد فرمائے۔ یہ مجلس رات نو بجے تک جاری رہی۔ حضور کے ارشادات کا جرمن ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا گیا۔

بیعتیں آج کی مجلس میں ایک اور لبنانی مسلمان مع اپنی فیملی کے اور ایک بنگالی دوست حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ فالحمدللہ۔

بیعت کے عربی الفاظ حضور نے دہرائے اور باقی حصہ حضور کے زیرِ ارشاد عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے جرمن زبان میں دہرایا۔ بعد ازاں حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔

۲۲ دسمبر بروز ہفتہ

انفرادی ملاقاتیں۔ آج کا دن احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتوں کے لئے مخصوص تھا اوّل ان احباب نے ملاقات کی جو فیملیز کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ یہ ملاقات صبح دس بجے شروع ہوئی اور ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں نماز ظہر و عصر کے بعد ساڑھے تین بجے دوبارہ ملاقات شروع ہوئی جو ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی۔ اس دوران ۹۶ فیملیز نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

اجتماعی ملاقات و مجلس عرفان

آج کے دن جرمنی کی بیرون از فرانکفورٹ جماعتوں سے کثرت سے احباب تشریف لائے تھے۔ ان کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات و مجلس عرفان کے انعقاد کی غرض سے ہوٹل فرانکفورٹ ہوف میں ایک وسیع ہال کا انتظام کیا گیا جس کے متصل ایک ہال خواتین کے بیٹھنے کے لئے بھی حاصل کیا گیا جہاں بذریعہ وڈیو ٹی وی حضور کی گفتگو سننے کا انتظام موجود تھا۔

حضور مسجد میں نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد ساڑھے سات بجے شام ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں پہلے خواتین سے پہلے اجتماعی ملاقات ہوئی بعد ازاں احباب جماعت نے انتظام سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ جس کے بعد مجلس عرفان کا آغاز ہوا جس میں نہ صرف پاکستانی احباب بلکہ جرمن، ترک اور عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے احمدی و غیر از جماعت دوستوں نے حضور سے اسلام اور احمدیت کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں سوالات کئے جن کا سیر حاصل جواب حضور نے ارشاد فرمایا۔ حسب سابق حضور کے ارشادات کا ترجمہ جرمن زبان میں منصور احمد خان مبلغ سلسلہ زیورک نے ساتھ ساتھ پیش کیا۔ یہ مجلس رات دس بجے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔

۲۳ دسمبر بروز اتوار

انفرادی ملاقاتیں۔ آج کا دن بھی احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتوں کے لئے مخصوص تھا۔ صبح پونے دس بجے ملاقات کا آغاز ہوا۔ پہلے پچیس فیملیز نے حضور سے ملاقات کی اور بعد ازاں ڈیڑھ صد افراد نے گروپس کی شکل میں شرف ملاقات حاصل کیا۔ یہ سلسلہ ڈیڑھ بجے تک جاری رہا جس کے بعد حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔

مجلس عرفان نماز مغرب و عشاء کے بعد معمول کے مطابق آج بھی مجلس عرفان کا انعقاد ہوا جو چھ بجے شروع ہو کر نو بجے تک جاری رہی اور حضور نے متعدد علمی و مذہبی سوالات کے جواب ارشاد فرمائے اور ساتھ ساتھ ان کے جرمن ترجمہ کا انتظام بھی کیا گیا۔ آج کی مجلس کے آخر میں حضور نے ارشاد فرمایا کہ اگلے روز حضور جرمنی سے تشریف لے جائیں گے اور پھر سب احباب کے ساتھ حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔

۲۴ دسمبر بروز سوموار

روانگی از فرانکفورٹ صبح دس بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ کاروں کے ذریعہ فرانکفورٹ سے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل ایک سو سے زائد احباب جماعت جو حضور ایدہ اللہ کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے حضور نے معانقہ فرمایا اور اجتماعی دعا کروائی

زیورک میں آمد

پانچ بجے شام حضور مع قافلہ زیورک کے نواح میں پہنچے۔ شہر سے بیس کلومیٹر دور مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ نے مع مکرم مشتاق احمد صاحب باجوہ، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب اور مکرم سعادت احمد صاحب پراچہ حضور کا استقبال کیا۔ جہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے پانچ بجے حضور مسجد زیورک پہنچ گئے۔ یہاں پچاس سے زائد احباب مرد و خواتین حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضور نے حاضرین کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔

مجلس عرفان نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور مسجد میں احباب کے ساتھ تشریف فرما ہوئے۔ اور توسیع مسجد اور تبلیغی مساعی کے سلسلہ میں ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں۔ تبلیغ کے ضمن میں حضور نے فرمایا:۔

۱۔ سوس ذہنیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے طبقات جو بااثر ہیں سے تبلیغی رابطہ پیدا کیا جائے۔

۲۔ نوجوانوں سے خصوصی تبلیغی رابطہ کیا جائے

۳۔ تبلیغ کے سلسلہ میں DATA COLLECTION بہت ضروری ہے۔ یہ معلوم کیا جائے کہ کون سے سوال نوجوانوں کو AGITATE کر رہے ہیں۔ اور پھر ان سوالوں کے حل کے ذریعہ ان سے تبلیغی رابطہ بڑھایا جائے۔

۴۔ مسجد میں جو اسکولوں کی کلاسز آتی ہیں وہ تو ندو اصل تعلیمی مقاصد سے آتی ہیں البتہ ان کو کہا جائے کہ جن طلباء کو دلچسپی ہے وہ اپنا ایڈریس چھوڑ جائیں تاکہ ان سے رابطہ کیا جا سکے۔

۵۔ مختلف قومیتوں یعنی عرب، ترک، یوگوسلاوین وغیرہ کے بارہ میں کوائف حاصل کریں۔

آج کی مجلس میں شامل ایک یوگوسلاوین احمدی دوست سے حضور نے یوگوسلاویہ میں تبلیغ کو وسعت دینے کے لئے مشورے بھی طلب کئے۔

۲۵ دسمبر بروز منگل **انفرادی ملاقاتیں۔** صبح گیارہ بجے تا ایک بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت سوئٹزرلینڈ کو ملاقات کا شرف بخشا۔ چنانچہ چھ فیملیز اور بیس افراد نے حضور سے ملاقات کی۔ بعد ازاں حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔

مجلس عرفان پانچ بجے شام حضور نے مسجد میں تشریف لا کر نماز مغرب پڑھائی جس کے بعد مجلس عرفان کا آغاز ہوا۔ آج کی مجلس میں سوِس، ترک افغان اور پاکستانی غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اور کثرت سے علمی و مذہبی سوالات کئے جن کے جواب حضور نے ارشاد فرمائے۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے حضور کے ارشادات کا جرمن زبان میں ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا۔ یہ نشست رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہی جس کے بعد حضور نے نماز عشاء پڑھائی۔

عشائیہ۔ نماز عشاء کے بعد جملہ احباب جماعت سوئٹزرلینڈ اور غیر از جماعت کے مہمانوں کے ساتھ حضور نے عشائیہ میں شرکت فرمائی۔

۲۶ دسمبر بروز بدھ **روانگی از زیورک۔** دس بجے صبح حضور ایدہ اللہ مع اہل قافلہ فرانس کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے احباب جماعت سوئٹزرلینڈ سے جو رابطہ حضور کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے مصافحہ فرمایا اور اجتماعی دعا کروائی۔ مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ مع دیگر رفقا کے شہر سے بیس کلومیٹر باہر تک حضور کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ گئے۔ جہاں رک کر حضور نے دوبارہ سب کو الوداع کہا۔

سفر فرانس۔ فرانس میں حضور کے زیر ارشاد موٹر ہائی وے کی بجائے چھوٹی سڑک کو سفر کے لئے اختیار کیا گیا۔ اور شام پانچ بجے پیرس سے ۱۵۸ کلومیٹر والے ایک شہر TROYS میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ پہنچا۔ جہاں شہر کی آبادی سے دور ایئرپورٹ کے قریب ایک ہوٹل NOVOTEL میں حضور نے قیام فرمایا۔

پیرس میں آمد

۲۷ دسمبر بروز جمعرات TROYS سے صبح دس بجے روانہ ہو کر پونے بارہ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ پیرس کے نواح میں پہنچے جہاں مکرم صالح محمد خان صاحب مبلغ انچارج مع شمس نیجو صاحب صدر نامدران ریجن، بشیر احمد انجم صاحب سیکرٹری خدمت خلق اور عبدالواحد صاحب حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ اور ساڑھے بارہ بجے پیرس میں HOTEL DES FLANDRES جہاں حضور ایدہ اللہ کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا تشریف لائے۔ ہوٹل میں تشریف آوری کے بعد دوپہر ڈیڑھ بجے حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں جس کے لئے ایک بڑا کمرہ اس ہوٹل میں مخصوص کروایا گیا تھا۔ نمازوں کے بعد حضور نے احباب جماعت سے پیرس میں جماعتی سرگرمیوں اور قیام مرکز کے بارے میں گفتگو فرمائی۔

مجلس عرفان شام پانچ بجے نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد حضور احباب جماعت کے ساتھ تشریف فرما ہوئے اور فرانس میں بڑے مرکز کے قیام اور تبلیغی مساعی کو وسعت دینے کے بارہ میں ہدایات ارشاد فرمائیں جن کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ نوجوانوں میں تبلیغ پر زور دیں۔ اسی طرح یوتھ آرگنائزرز کو لٹریچر ارسال کرنے کی سکیم بنائی جائے اس غرض کے لئے جماعت کے نوجوان تبلیغ کی طرف توجہ دیں۔

۲۔ یوتھ اسٹوڈنٹس تنظیموں اور دیگر INTELLECTUAL تنظیموں کا ڈیٹا اکٹھا کیا جائے نوجوان قوم کا GROWING POTENTIAL ہوتے ہیں دوسرے INTELLECTUALS کے ساتھ رابطہ بھی ضروری ہے۔

۳۔ حالیہ رپورٹوں کے مطابق فرانسیسی بالخصوص جن کا تعلق عرب، اسلامی ممالک سے ہے باقی یورپین ممالک کی نسبت زیادہ اسلام قبول کر رہے ہیں اس رجحان سے فائدہ اٹھایا جائے۔ دیہات میں رابطہ شہر کی نسبت زیادہ مفید ہے۔

۴۔ الجیریا، مراکو وغیرہ ساری فرنچ دنیا کے لئے لٹریچر کی ترسیل کی غرض سے پیرس مرکز بن سکتا ہے۔

مجلس عرفان کے اختتام پر حضور نے نماز عشاء پڑھائی۔

۲۸ دسمبر بروز جمعہ نماز جمعہ کے لئے فرانس کے دوسرے علاقوں سے بھی احباب جماعت تشریف لائے ۵۶ مردوں نے نماز جمعہ میں شرکت کی مستورات ان کے علاوہ تھیں۔

خطبہ جمعہ حضور نے سوا ایک بجے خطبہ جمعہ کا آغاز تشہد و تعوذ کے بعد سورۃ ص کی ابتدائی آیات صٓ والقرآن ذی الذکر ... ھذا ساحر کذاب کی تلاوت سے فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ کے صادق نام کا ذکر فرما کر اور قرآن کریم کی قسم کھا کر اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ یہ ذکر کتاب ہے۔ ہر قسم کی نصیحتیں اور ایسے واقعات جن سے اہل بصیرت نصیحت پکڑ سکتے ہیں اس میں موجود ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان لوگوں پر افسوس ہے جنہوں نے انکار کیا وہ عزت اور شقاق میں مبتلا ہیں اور جھوٹی عزت کا جوش انہیں ہوش میں نہیں آنے دیتا نیز وہ شدید دشمنی میں بھی مبتلا ہیں۔ یہ دونوں چیزیں عقل پر پردہ ڈالنے والی ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے کہ اس ذکر کتاب سے نصیحت پکڑیں اور وہ یہ بھی نہیں دیکھ سکتے کم اھلکنا من قبلھم من قرن ....

کہ خدا تعالیٰ نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کیا ہے فنادوا ولات حین مناص اور جب ان کی پکڑ کا وقت آیا تو انہوں نے ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارا مگر وہ مدد کا وقت نہیں تھا۔ ان کے انکار کا آغاز تعجب کی بنا پر ہے وعجبوا ان جاءھم منذر منھم یعنی وہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ انہی کے پاس انہی کی قوم میں سے ہوشیار کرنے والا آ گیا اور آخری حصہ میں انکار کی بنیادی وجہ بیان فرمائی کہ وقال الکافرون ھذا ساحر کذاب جس میں دو باتیں بیان ہیں۔ ایک ساحر اور دوسرے کذاب کہتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب انبیاء آتے ہیں تو قومیں خود جھوٹی اور فریب کاری کرنے والی ہو جاتی ہیں۔ اور یہ الزام انبیاء پر اس لئے رکھتے ہیں کہ وہ خود جھوٹے ہوتے ہیں اور فریب کار ہوتے ہیں۔ اور سوچ بھی نہیں سکتے کہ ان میں سے ایک نبی بھی آ گیا ہو۔ یہ ان کی نفسیاتی حالت کا پرتو ہے کہ وہ خود جھوٹے ہیں اس لئے دوسروں کو بھی جھوٹا سمجھ لیتے ہیں۔ یہ قومیں جب اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے آتی ہیں تو کتنا ہی ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکاریں وہ وقت گزر چکا ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ آج کل سارے

عالم اسلام کے لئے تشویشناک حالات

پیدا ہو چکے ہیں۔ ایک عالمی سازش ہے جس میں عالمی طاقتیں اور اسلامی ممالک بھی شامل ہیں۔ کوئی ہمارے کہنے کو تسلیم نہ کرے مگر حقیقت یہی ہے کہ یہ دراصل عالم اسلام کے خلاف ایک سازش ہے اور اس کا آلہ کار بھی عالم اسلام کو ہی بنایا گیا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی نظر سے تو کوئی چیز مخفی نہیں۔ جب وہ سزا کا فیصلہ کرتا ہے تو سب مجرموں کو پکڑتا ہے۔ اس لئے صرف جماعت کے مظلوموں کے لئے ہی دعا نہ کریں تمام عالم اسلام بلکہ ساری دنیا کے لئے دعا کریں۔ کیونکہ پکڑ کے وقت کئی معصوم بھی متاثر ہو جاتے ہیں دوسری اقوام میں جو شریف لوگ ہیں وہ بھی مصیبت کے وقت دکھ اٹھاتے ہیں جماعت احمدیہ کے لئے تو خواہ کتنے ہی خطرناک حالات ہوں تاہم خیر کے بعد اللہ تعالیٰ کی رحمتیں بھی ملتی ہیں۔ مگر وہ بدنصیب جو اس مقتدر خدا سے غافل ہیں ان کے ارادے ہیں کہ جو ہیں برخلاف شہریار۔ ان کا تو کوئی ولی نہیں اور نہ کوئی ضامن ہے اور شرافت کی وجہ سے دشمن کی تکلیف بھی نہیں دیکھی جاتی اور ظالم کے لئے بھی ہمدردی محسوس ہوتی ہے۔ مومن کا سارے عالم کے لئے ماں کا مقام ہے جو تکلیفیں اٹھا کر بھی خیر چاہتے ہیں۔ قوم کی تکلیف کے نتیجہ میں لازماً ان کو دکھ پہنچتا ہے خواہ قوم کو اس لئے تکلیف ملے کہ انہوں نے مومنین کو دکھ دیا تھا۔ اس کی مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ملتی ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں آپ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے

لعلک باخع نفسک علی آثارھم ان لم یؤمنوا بھذا الحدیث اسفا (کہف:۷)

کہ جب میں تیرے دشمنوں کی ہلاکت کی خبر دیتا ہوں تو تیری فکر پڑ جاتی ہے کہ اس خبر سے تو ہلاک نہ ہو جائے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں اور آپ ہی کی سیرت کو اپنانا چاہتے ہیں کس طرح ممکن ہے کہ دشمن کی ہلاکت کے نتیجہ میں ہمیں خوشی ہوگی۔ گو اس سے ایمان تو ضرور بڑھے گا اور خدائی وعدوں کے پورا ہونے کی خوشی بھی پہنچے گی۔ خدا تعالیٰ کی مدد کو اپنے لئے آتا دیکھ کر خوشی بھی ہوتی ہے کہ وہ ہم حقیروں کے لئے ظاہر ہوا مگر اس کے باوجود جب قوم کو تکلیف پہنچتی ہے تو سب سے زیادہ دکھ بھی مومنین کو پہنچتا ہے اس لئے قوم کے لئے اور تمام عالم اسلام کے لئے بھی جو نہ جانتے ہوئے بھی آلہ کار بنے ہوئے ہیں اور ساری دنیا کے لئے دعائیں کریں۔

حضور نے فرمایا کہ

خدا کی تدبیر بھی حرکت میں ہے

اور بالآخر خدا تعالیٰ کی تدبیر ہی غالب آئے گی۔ جب بھی تشویش کے دن آتے ہیں تو خدا تعالیٰ مسلسل خوشخبریاں دیتا ہے حضور نے اپنی ان مبشر رؤیاء کا ذکر فرمایا جو حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے دکھائی ہیں۔ اور فرمایا کہ ساری جماعت کو بھی خوابوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ خوشخبریاں دیتا ہے۔ یہ صرف سچوں کی علامت ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا کہ انتہائی مصائب کے وقت جنگ احزاب کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان خوشخبریاں دیں۔ یہ اللہ کی عجیب شان ہے کہ ادھر غم بڑھ رہے ہوتے ہیں اور ادھر اللہ بشارتیں دے رہا ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ چونکہ اس وقت جماعت کی حالت بہت مظلوم ہے اس لئے یہی وقت ہے خدا تعالیٰ کی خوشخبریوں کا اور جو آج ان پر یقین رکھتے ہیں وہی ہیں جن کو خدا عظمت دے گا۔ آج وقت ہے تعلق رکھنے کا اور اس یقین کا کہ خدا ہم سے سچے وعدے کرتا ہے۔ اس یقین کی حفاظت کریں اور جہاں تک بس چلتا ہے تدبیر کا بھی ہر طریق اختیار کریں۔ ایمان کامل اور تدبیر کو انتہا تک پہنچا دیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس لئے جماعت کو بارہا یہ توجہ دلائی ہے کہ جب جماعت کی زندگی پر حملہ ہو تو آپ اور قوت سے ابھریں۔ ایک جگہ دبائیں تو دس جگہ ابھریں۔ ایک احمدی شہید ہو تو ہزار احمدی بنا لیں۔ ایک مسجد پر قبضہ ہو ہزار جگہ مسجد بنا لیں۔ اس لئے تبلیغ کی طرف توجہ دلا رہا ہوں۔ اور اہل فرانس کو بھی اس نعمت سے محروم نہیں رہنا چاہئے۔ ایک ایک کر کے ملک جاگ رہے ہیں حقیقی خوشی اہل فرانس سے تب پہنچے گی کہ دیکھتے دیکھتے کایا پلٹ جائے اور نہ صرف فرانس ملک سارے فرانسیسی بولنے والے علاقہ میں جماعتیں قائم ہو جائیں اس لئے صرف پاکستانیوں ہی نہیں بلکہ فرانسیسیوں تک اپنا پیغام پہنچائیں اور دعا مانگتے ہوئے تبلیغ شروع کر دیں کہ ان کے اندر اندر مقامی احمدیوں کی جماعتیں قائم ہو جائیں۔

حضور کا یہ خطبہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ جس کے بعد حضور نے نماز جمعہ اور عصر پڑھائیں۔

مجوزہ مشن ہاؤس کا معائنہ

شام چار بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مجوزہ مشن ہاؤس کی عمارت کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے جس کے خریدنے کی کارروائی کی جا رہی ہے یہ کل آٹھ صد پچاس مربع میٹر زمین ہے جس پر ایک سو مربع میٹر پر تین منزلہ عمارت تعمیر شدہ ہے جس میں آٹھ بڑے کمرے۔ تہہ خانہ ایک ANNEXE گیراج اور بڑا ہال ہے۔ یہ عمارت پیرس کی نواحی آبادی DRANCY میں واقع ہے۔ فوری ضرورت کے لئے یہاں مسجد و مشن ہاؤس قائم کرنے کی تجویز ہے اور اس کے علاوہ حضور کے زیر ارشاد ایک وسیع قطعہ زمین خریدنے کا پلان ہے جہاں مسجد اور بڑا مرکز تعمیر کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

مجلس عرفان شام کو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد احباب جماعت کے ہمراہ مجلس عرفان کی نشست ہوئی جس میں حضور نے احباب کے سوالات کے جواب ارشاد فرمائے جن کا ساتھ ساتھ فرانسیسی زبان میں ترجمہ مکرم صالح محمد خان صاحب مبلغ سلسلہ نے کیا۔

بیعت

مجلس عرفان کے آخر میں ماریشس کے ایک نوجوان FARUQ ISSAMDAR حضور کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ نیز چونکہ اس سے قبل فرانس میں مقیم احباب جماعت کو حضور کے دست مبارک پر دستی بیعت کا موقع نہیں ملا تھا اس لئے حضور کی منظوری سے جملہ احباب جماعت نے دستی تجدید بیعت کی۔ بعد ازاں حضور نے نماز عشاء پڑھائی۔

۲۹ر دسمبر بروز ہفتہ

صبح کے وقت حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

انفرادی ملاقات: شام چار بجے احباب جماعت فرانس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے انفرادی ملاقات کی۔ نو فیملیز اور دس سے زائد افراد نے انفرادی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

مجلس عرفان: نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد ساڑھے چھ بجے شام مجلس عرفان کا آغاز ہوا جس میں حضور نے احباب جماعت کے علمی و مذہبی سوالات کے جواب ارشاد فرمائے۔ یہ مجلس ½ 9 بجے تک جاری رہی جس کے بعد حضور نے نماز عشاء پڑھائی۔

عشائیہ: نماز عشاء کے بعد جملہ احباب کے ہمراہ حضور نے جماعت کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ میں شرکت فرمائی۔

۳۰ر دسمبر بروز اتوار

روانگی از پیرس، صبح دس بجے حضور مع قافلہ کاروں کے ذریعہ پیرس سے شمالی فرانس کے شہر LILLE کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے احباب جماعت سے جو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے مصافحہ فرمایا اور اجتماعی دعا کروائی۔

LILLE میں آمد: ڈیڑھ بجے بعد دوپہر حضور LILLE کے مقام پر ہوٹل NOVOTEL پہنچے جہاں آج کے دن حضور کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا تاکہ LILLE اور اس کے گرد و نواح میں مقیم احباب جماعت حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کر سکیں۔ حضور کے استقبال کے لئے ہوٹل میں مکرم شمس تجو صاحب صدر جماعت احمدیہ LILLE مع صالح محمد خان صاحب مبلغ انچارج موجود تھے۔ حضور نے یہاں پہنچتے ہی نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔

جماعت احمدیہ LILLE سے ملاقات اور مجلس عرفان

شام چار بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے مکرم شمس تجو صاحب صدر جماعت للی کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے جہاں احباب جماعت حضور سے ملاقات کے لئے جمع تھے۔ جن میں پاکستانی اور ماریشین احباب کے علاوہ ایک فرنچ احمدی دوست AHMAD DELANNOY صاحب بھی شامل تھے۔ احباب جماعت سے مصافحہ کے بعد حضور نے نماز مغرب اور عشاء پڑھائیں جن کے بعد مجلس عرفان کا آغاز ہوا۔ جس میں حضور نے خصوصیت سے فرنچ زبان میں موجودہ لٹریچر کے جائزہ اور نئے لٹریچر کی تیاری کے بارے میں ہدایات ارشاد فرمائیں۔ اس سلسلہ میں فرنچ احمدی دوست AHMAD DELANNOY صاحب کو شائع شدہ لٹریچر کی زبان کے اعتبار سے نظر ثانی کا ارشاد فرمایا۔ بعد ازاں حضور نے احباب جماعت کو سوالات کرنے کی دعوت دی جن کے جواب حضور نے اردو میں ارشاد فرمائے اور مکرم صالح محمد خان صاحب مبلغ سلسلہ نے فرنچ میں ساتھ ساتھ ان کا ترجمہ پیش کیا چونکہ جگہ کی تنگی کے باعث خواتین کے لئے حضور کے ارشادات سننا ممکن نہ تھا اس لئے بعد میں حضور خواتین کے حصہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین سے حضور نے گفتگو فرمائی۔

عشائیہ: مجلس عرفان کے بعد جملہ احباب کے ساتھ حضور نے عشائیہ میں شرکت فرمائی حضرت بیگم صاحبہ نے خواتین کے ہمراہ عشائیہ میں شرکت فرمائی۔ اس مجلس میں چودہ مرد اور سات خواتین شامل ہوئیں۔ رات دس بجے کے بعد حضور ہوٹل واپس تشریف لے گئے۔

LILLE میں قیام کے دوران حضور نے اس شہر کے نواح میں بھی ایک بڑے مرکز کے لئے جگہ تلاش کرنے کی جماعت کو ہدایت فرمائی۔

۳۱ر دسمبر بروز سوموار

روانگی برائے انگلستان۔ صبح دس بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ کاروں کے ذریعہ ہوٹل سے CALAIS کی بندرگاہ کی طرف روانہ ہو گئے۔